السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کا ملازمین اورڈرائیوروں کے سامنے آنے کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ اجنبی (غیر محرم) لوگوں کا حکم رکھتے ہیں؟ میری والدہ کا مجھ سے مطالبہ ہے کہ میں سر پر سکارف باندھ کران کے سامنے چلی جایا کروں کیا یہ عمل ہمارے دین حنیف میں جائز ہے جوکہ ہمیں احکام الٰہیہ پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

ملازمین اورڈرائیوردیگراجنبی (غیر محرم) لوگوں کے حکم میں ہیں، اگروہ غیر محرم ہوں توان سے پردہ کرنا واجب ہے۔ ان کے سامنے بے پردہ ہونا اوران کے ساتھ خلوت میں رہنا جائز نہیں ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادگرامی ہے:

(لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ) (الترمذی، کتاب الرضاع باب 16)

''کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہیں ہوتا مگران کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔''

نیزاس بنا پر بھی کہ غیر محرم لوگوں سے پردہ کرنے کے وجوب اور بے پردگی کی حرمت کے دلائل عام ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی معصیت میں والدہ یاکسی اورکی اطاعت جائز نہیں ہے۔۔۔۔شیخ ابن باز۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اورزیب وزینت، صفحہ:262

محدث فتویٰ